سوال

(86) امام کا دورانِ جماعت بھول جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرامام سے دورانِ جماعت کوئی سجدہ رہ جائے اور سلام کے بعد یاد آئے تو اس کی تلافی کیسے ہوسکتی ہے کیا اس کے لئے سجدہ سہو کافی ہوگا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران نماز اگر کوئی سہو ہوجائے تو اس کی تلافی کے لئے سجدہ سہو کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ ہر سہو کے لئے دو سجدے ہیں۔ [ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلوة:۱۲۱۹]

چونکہ یہ سجدے شیطان کے لئے ذلت اور رسوائی کا باعث ہیں، جیسا کہ حدیث میں ہے۔ [صحیح مسلم:۵۷۱]

اس لئے اگر کوئی مسنون عمل رہ جائے تو اس کی تلافی صرف دو سجدوں سے ہوجائے گی، جیسا کہ پہلا تشہد واجب نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ درمیانہ تشہد چھوڑ دیا اور تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوگئے تو آپ نے اس کی تلافی کے لئے آخر میں صرف دو سجدے کرلئے۔ [صحیح بخاری، مسلم، السهو:۱۲۲۴]

امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث کو اس بات کے لئے دلیل بنایا ہے کہ پہلا تشہد ضروری نہیں ہے کیونکہ ایک دفعہ رہ جانے کے بعد اس کا اعادہ نہیں کیا بلکہ دو سجدوں کو ہی کافی خیال کیا ہے۔ [صحیح بخاری، الاذان:۸۲۹]

سجدہ نماز کا رکن ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: ''اے ایمان والو! تم رکوع اور سجدہ کرو۔'' [۲۲/الحج:۷۷]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو سجدہ اچھی طرح کرنے کا حکم دیا تھا جس نے جلدی سے نماز کو ادا کرلیا تھا، اس لئے رکن کے رہ جانے سے پہلے رکن ادا کرنا ہوگا، پھر سجدہ سہو کیے جائیں، جیسا کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کی ایک رکعت بھول کر چھوڑ دی، پھر وہ رکعت ادا کی اور بعد میں سجدہ ہائے سہو کیے۔'' [صحیح مسلم، المساجد:۵۷۴]

جس رکعت میں سجدہ یا رکوع رہ جائے وہ رکعت شمار نہیں ہوگی، اگر کسی کا سجدہ یا رکوع رہ جائے تو مکمل رکعت ادا کرنا ہوگی، پھر دو سجدے بطور سہو ادا کیے جائیں گے، اگر سلام کے فوراً بعد یاد آئے تو اسی رکعت کا اعادہ کافی ہوگا۔ اگر نماز کے کافی دیر بعد یاد آئے جبکہ امام اور مقتدی مسجد سے چلے گئے یا دنیاوی گفتگو میں مصروف ہوگئے تو مکمل نماز کا اعادہ کرنا ہوگا۔ آخر میں سجدہ سہو دونوں صورتوں میں کرنا ہوں گے۔ صورت مسئولہ میں اگر سلام کے فوراً بعد یاد آجائے تو ایک رکعت پڑھ کر سجدہ ہائے سہو کرلیے جائیں، مقتدی حضرات

کوبھی امام کے ساتھ رکعت کا اعادہ کرنا ہوگا۔ [واللہ اعلم بالصواب]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:131